www.sgbaonline.com

B.A. (Part—III) Examination

(Optional Subject)

URDU (Literature)

Time—Three Hours] [Maximum Marks—100

سوال نمبر ا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی دو کی وضاحت ضروری نکات کے ساتھ کیجیے۔ 20

(الف) یہ پابندی اور قدامت سے بیزار اور آزادی اور جدت کے پرستار ناظم یہ بھول جاتے ہیں کہ اس تغیر پذیر دنیا میں کچھ ذوقی اور وجدانی چیزیں ایسی بھی ہیں جو تغیر اور تبدل سے بڑی حد تک محفوظ ہیں۔ ان میں اگر تغیر ہوتا بھی ہے تو اتنی سست رفتار سے کہ صدیوں تک اس کا احساس نہیں ہوتا۔ گلاب کا تختہ اور بلبل کا نغمہ آج بھی اتنا ہی دلکش ہے جتنا آج سے سینکڑوں برس پہلے تھا۔ اب اگر کوئی شخص اس دلکشی کی قدامت سے بیزار ہو کر یہ طے کر لے کہ میں آج سے دھتورے کے پھول کو دیکھ کر وجد کیا کروں گا اور کوؤں کی کائیں کائیں سن کر جھومنے لگوں گا تو اس فیصلے

www.sgbaonline.com

www.sgbauonline.com

میں جدت ضرور ہوگی مگر یہ جدت ''خس کہ باگندہ بروزہ'' والی جدت ہوگی۔

(ب) بالعموم شاعر خود اپنے شعر کا ترجمہ نہیں کرتا۔ ایسی صورت میں دو زبانوں کے اختلاف کے علاوہ ایک چیز اور بھی ہے جو اصل اور ترجمے میں فرق پیدا کرسکتی ہے اور وہ خود مترجم کی تعبیر اور تاثر ہے ظاہر ہے کہ شعر کا جو مطلب وہ سمجھے گا اور اس سے جو اثر وہ لے گا اس کا اظہار اپنے ترجمے میں کرے گا۔ مگر یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کا دل و دماغ شاعر کے دل و دماغ سے پوری طرح مطابقت کر رہا ہو۔ کیسا ہی قابل و دیانت دار مترجم کیوں نہ ہو وہ ترجمے میں اصل کی کل کیفیتیں پیدا نہیں کرسکتا۔ انتخاب الفاظ میں انتہائی کوشش اور اظہار خیال میں پوری قوت صرف کر کے وہ زیادہ سے زیادہ اصل کے قریب پہنچ سکتا ہے، اصل تک نہیں پہنچ سکتا۔

(ج) پرانے معیاروں کے اعتبار سے شاعری اور خطابت دو مختلف چیزیں تھیں۔ شاعر اپنے تاثرات کا اظہار

کرتا تھا اور خطیب دوسروں کے جذبات کو برانگیختہ کرتا تھا۔ مگر اب شاعری ایک طرح کی منظوم خطابت کا نام ہوگیا ہے۔ افادی نقطہ نظر سے قدیم رنگ کی جذباتی شاعری اور جدید طرز کی خطابی شاعری میں صرف ارادے اور مقدار کا فرق ہے۔ خطابی شاعری میں افادیت زیادہ ہوتی ہے اور جذباتی شاعری میں رومانیت، شاعری کو افادی نقطۂ نظر سے دیکھنا بہ ذات خود تو برا نہیں ہے لیکن اس کے جمالی پہلو کو نظر انداز کردینا شاعری کی حقیقت کو بھول جانا ہے۔

سوال نمبر۲۔ ضروری نکات کے ساتھ صرف دو بندوں کی تشریح کیجیے۔ 20

(الف) مژدہ اے پیمانہ بردارِ خمستانِ حجاز
بعد مدت کے ترے رندوں کو پھر آیا ہے ہوش
نقد خودداری بہائے بادۂ اغیار تھی
پھر دکاں تیری ہے لبریز صدائے ناؤنوش
ٹوٹنے کو ہے طلسمِ ماہ سیمایانِ ہند
پھر سلیمیٰ کی نظر رہتی ہے پیغامِ خروش

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

پھر یہ غوغا ہے کہ لاساقی شراب خانہ ساز
دل کے ہنگامے مئے مغرب نے کر ڈالے خموش
نغمہ پیرا ہو کہ یہ ہنگامِ فراموشی نہیں
ہے سحر کا آسماں خورشید سے مینا بدوش

(ب) عقابی شان سے جھپٹے تھے جو، بے بال و پر تھے
ستارے شام کے خونِ شفق میں ڈوب کر نکلے
ہوئے مدفونِ دریا، زیرِ دریا تیرنے والے
طمانچے موج کے کھاتے تھے جو بن کر گہر نکلے
غبارِ رہگزر ہیں، کیمیا پر ناز تھا جن کو
جبینیں خاک پر رکھتے تھے جو، اکسیر گر نکلے
ہمارا نرم رو قاصد، پیامِ زندگی لایا
خبر دیتی تھیں جن کو بجلیاں وہ بے خبر نکلے
حرم رسوا ہوا، پیرِ حرم کی کم نگاہی سے
جوانانِ تتاری کس قدر صاحب نظر نکلے

(ج) تند و سبک سیر ہے گرچہ زمانے کی رو
عشق خود اک سیل ہے، سیل کو لیتا ہے تھام

عشق کی تقویم میں عصرِ رواں کے سوا
اور زمانے بھی ہیں، جن کا نہیں کوئی نام
عشق دمِ جبرئیل، عشق دلِ مصطفیٰ
عشق خدا کا رسول، عشق خدا کا کلام
عشق کی مستی سے ہے پیکرِ گل تابناک
عشق ہے صہبائے خام، عشق ہے کاس الکرام
عشق فقیہِ حرم، عشق امیرِ جنود
عشق ہے ابن السبیل، اس کے ہزاروں مقام

(ج) تم اسے بیگانہ رکھو عالمِ کردار سے
تا بساطِ زندگی میں اس کے سب مہرے ہوں مات
خیر اسی میں ہے قیامت تک رہے مومن غلام
چھوڑ کر اوروں کی خاطر یہ جہانِ بے ثبات
ہے وہی شعر و تصوف اس کے حق میں خوب تر
جو چھپا دے اس کی آنکھوں سے تماشائے حیات
ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کے دیں کی احتسابِ کائنات

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

مست رکھو ذکر و فکرِ صبحگاہی میں اسے
پختہ تر کر دو مزاجِ خانقاہی میں اسے

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب تحریر کیجیے۔

(۱) شاعری میں صنعتوں کے حسنِ استعمال پر روشنی ڈالیے۔

یا

(۲) اردو شاعری تقلیدی اور غیر فطری ہے اس اعتراض کی وضاحت کیجیے۔

(۳) نظم ''ساقی نامہ'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

یا

(۴) نظم ''شعاعِ امید'' کا خلاصہ لکھ کر اس میں پوشیدہ پیغام کی وضاحت کیجیے۔

۴۔ ڈاکٹر محمد اقبال کی حیات، شاعری نیز خصوصیات شاعری پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔

یا

مسعود حسن رضوی کے حالاتِ زندگی و ادبی خدمات بیان کرتے ہوئے ان کی کتاب ہماری شاعری کی تصنیف کے مقاصد تحریر کیجیے۔

۵۔ مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجیے۔

(۱) اردو شاعری اور حب الوطنی

(۲) اردو افسانے کے فروغ میں خواتین کا حصہ

(۳) سیرۃ نگاری میں شبلی کا مقام

(۴) نظیر اکبرآبادی، عوامی شاعر

۶۔ ذیل کی صنعتوں میں سے کسی پانچ صنعتوں کی تعریف لکھتے ہوئے مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

استعارہ، کنایہ، تلمیح، تضاد،
ایہام، حسنِ تعلیل، سیاقۃ الاعداد،
تجنیس مرکب، لف و نشر مرتب، مبالغہ

☆☆☆

www.sgbauonline.com